سوال

(642)مسافر امام کا مقیم لوگوں کو نماز پڑھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسافر امام کے لئے یہ جائز ہے کہ وہ مقیم لوگوں کو نماز پڑھائے ؟ اور امام کے نماز کو قصر کرنے اور جمع کرکے پڑھنے کی صورت میں مقتدی کس طرح کریں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مسافر امامت کا اہل ہو تو وہ مقیم لوگوں کو نماز پڑھا سکتا ہے جب نماز ایسی ہو جس میں مسافر کو قصر کی رخصت ہو اور امام اس رخصت سے فائدہ اٹھائے تو مقتدی امام کے فارغ ہونے کے بعد اپنی نماز کو پورا کرلیں اور وہ نماز جس میں مسافر کو جمع کی اجازت ہو تو وہ جمع کرلے گا مقتدی اپنی نمازوں کو جمع نہیں کریں گے کیونکہ جمع کرنے کی رخصت تو صرف مسافر کے لئے ہے مقیم مقتدیوں کے لئے نہیں ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں یہ ثابت ہے کہ آپ جب مکہ مکرمہ میں تشریف لاتے تو دو رکعات پڑھاتے اور پھر فرماتے :

«یا اہل مکہ ائموا صلاتکم فاذا قوم سفرا» (موطا امام مالک رحمۃ اللہ علیہ)

"اے مکہ والو! تم اپنی نماز کو مکمل کرلو ہم تو مسافر لوگ ہیں۔ (فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 515

محدث فتویٰ